سمت و رفتار

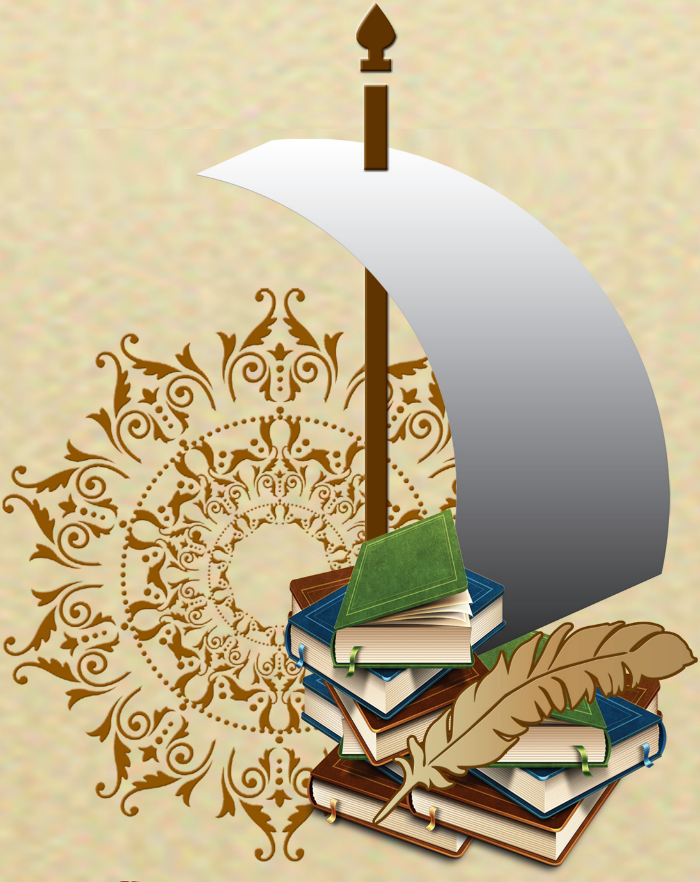

Alumni Assn. Dept. of Urdu

انجمن طلبائے قدیم ' شعبۂ اردو

جامعہ سری وینکٹیشورا : ترویتی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سمت و رفتار

بموقع جشن الماس

شعبۂ اردو، جامعہ سری وینکٹیشورا، تروپتی [آندھرا پردیش]

۱۴/ اور ۱۵/ مارچ ۲۰۲۰ء

مدیر اعلیٰ

ڈاکٹر محمد نثار احمد

صدر، شعبہ اردو

مدیر

ڈاکٹر محمد امین اللہ

اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اردو

زیر اہتمام: انجمن طلبائے قدیم، شعبہ اردو

C جملہ حقوق محفوظ

سمت و رفتار (مجموعہ مضامین ومقالات)

بموقع جشن الماس، شعبہ اردو، جامعہ سری وینکٹیشورا، تروپتی [آندھراپردیش]

مدیر اعلیٰ: ڈاکٹر محمد نثار احمد   مدیر: ڈاکٹر محمد امین اللہ

چارسو پچاس صفحات | پانچ سو جلدیں | باراوّل: مارچ دو ہزار بیس عیسوی

ترتیب: قاسم علی خان | سرورق: دبستان فاؤنڈیشن، کڈپہ

قیمت: Price per Copy 500=00

رابطہ

Department of Arabic, Persian & Urdu
Sri Venkateswara University
TIRUPATI-517502 [Andhra Pradesh]
Mob: 8247554351 | e-mail: nissar.svu@gmail.com

ISBN 978-81-922156-8-6

Samth-o-Rafthaar [Collection of Articles]
Book Released in Commemoration of
The Diamond Jubilee Celebrations
Dept. of Arabic, Persian & Urdu
Sri Venkateswara University, Tirupati (A.P)

Editor In-chief: Dr. Md. Nisar Ahmed
Editor: Dr. Md. Ameenullah

450 Pages | 500 Copies | First Published: March 2020

Printed @: Anupama Printers, Hyderabad.
Published By: Al-Muneer Publications
Chitvel-516150 [Kadapa Dt.] A.P

انتساب

مادر علمی

شعبۂ اردو، جامعہ سری وینکٹیشورا، تروپتی

کے نام

جس کے فیض کا سلسلہ آج بھی جاری ہے

نشانِ راہ

	پیغامات		7
	مقدمہ	ڈاکٹر محمد نثار احمد	14

وسائل اور امکانات

1	شعبۂ اردو کی سرگرمیاں	ڈاکٹر محمد امین اللہ	19
2	جامعات کے اردو شعبہ جات میں نشر و اشاعت کی گنجائشیں	پروفیسر قاضی حبیب احمد	28
3	رائل سیما کے اردو ادبی ورثے کا تحفظ	پروفیسر خطیب سید مصطفیٰ	35
4	شعبۂ اردو: وسائل اور امکانات — جدید ذرائع ابلاغ سے استفادہ	ڈاکٹر سید وصی اللہ بختیاری عمری	51

نشانِ منزل

5	شعبۂ اُردو اور میرے اساتذۂ کرام	سید حسینی باشاہ شہ میری	61
6	شعبۂ اردو کے اساتذہ کا طریقہ تدریس اور ان کی نمایاں خصوصیات	ڈاکٹر عطاء اللہ خان کاک سنجری	65
7	شعبہ اردو کے اساتذہ کی تحقیقی و تنقیدی خدمات	محمد فیض اللہ	79
8	شعبۂ اردو کے ایوارڈ یافتہ اساتذہ	ڈاکٹر سید منیر محی الدین قادری منیر	99
9	شعبۂ اردو کے طلبائے قدیم کی تعلیمی و تدریسی خدمات	ڈاکٹر عبد الغفار	107
10	شعبۂ اردو کی تدریسی خدمات 1991ء تا حال	ڈاکٹر سید ریاض بخاری	125
11	شعبۂ اردو کے طلبہ و طالبات: تحقیق و تنقید	ڈاکٹر خواجہ پیر	135

12	شعبۂ اردو کے ڈاکٹریٹ طلبہ	ڈاکٹر سید روشن ضمیر	154
13	شعبۂ اردو کے چند ممتاز فارغین: انتظامی خدمات	ڈاکٹر محمد نقی اللہ خان نقی	177
14	ڈاکٹر عبدالحق کرنولی: بانی شعبۂ اردو	ڈاکٹر راہیؔ فدائی	192

ان ہی کے فیض سے......

15	پروفیسر رضی الدین احمد	پروفیسر بشیر احمد	205
16	پروفیسر رضی الدین احمد: فرشتہ صفت انسان	ڈاکٹر داؤد خان	211
17	شہاب جعفری: کچھ یادیں کچھ باتیں	پروفیسر مظفر علی شہ میری	216
18	اُستادِ گرامی قدر پروفیسر احتشام احمد ندوی	پروفیسر مظفر علی شہ میری	227
19	پروفیسر سید احتشام احمد ندوی	ڈاکٹر سید وصی اللہ بختیاری عمری	234
20	سلیمان اطہر جاوید کا ادبی سفر	پروفیسر رفعت النساء بیگم	243
21	استاذ الانام پروفیسر سلیمان اطہر جاوید: شخصیت اور ادبی خدمات	پروفیسر ستار ساحر	250
22	استاذی عبدالغنی فاروقی صاحب مرحوم	ڈاکٹر بشیر احمد	261
23	ڈاکٹر عبدالاحد: شخصیت کے آئینے میں	ڈاکٹر بشیر احمد	270

سلسلے چراغوں کے

24	پروفیسر بشیر احمد: میری نظر میں	ڈاکٹر وحید کوثر	277
25	استاذی پروفیسر مظفر علی شہ میری: طریقہ تدریس	ڈاکٹر محمد امین اللہ	284
26	مظفر شہ میری: علمی و ادبی خدمات	ڈاکٹر عرفانہ بیگم	293
27	پروفیسر ستار ساحر: علمی و ادبی، تعلیمی و تنظیمی خدمات	ڈاکٹر ایم۔ نظام الدین	310
28	پروفیسر ستار ساحر کی علمی و ادبی خدمات	ڈاکٹر عرفانہ بیگم	317

شعبۂ اردو: وسائل اور امکانات — جدید ذرائع ابلاغ سے استفادہ

ڈاکٹر سید وصی اللہ بختیاری عمری
شعبۂ اردو، گورنمنٹ ڈگری کالج، رائے چوٹی.

شعبۂ اردو، سری وینکٹیشورا یونی ورسٹی، تروپتی کے قیام کو ساٹھ سال مکمل ہو گئے اور اس مناسبت سے جشنِ الماس کا انعقاد عمل میں لایا جا رہا ہے۔ میں اس پُر مسرت موقعہ پر صمیمِ قلب سے مبارک باد، ہدیۂ تبریک و تہنیت اور نیک خواہشات و بہترین تمنائیں پیش کرتا ہوں۔

فی الواقع کسی یونی ورسٹی کے شعبہ کے لیے ساٹھ سال کی تکمیل ایک اہم پڑاؤ ہے اور اس سے زیادہ خوش آئند یہ ہے کہ یونی ورسٹی کے شعبۂ اردو کے فارغین اور ابنائے قدیم اس موقعے پر شعبے کی کارکردگی کا جائزہ لینے، خوشگوار یادوں کو تازہ کرنے اور شعبہ کی تاریخ کو مرتب کرنے کے لیے یکجا ہو رہے ہیں۔ اس موقعے پر جہاں شاندار ماضی کا جائزہ لیا جا رہا ہے، وہیں مستقبل کے لیے ایک لائحہ عمل بنانے اور منصوبہ بندی کے ساتھ منظّم طور پر کچھ کرنے کے بارے میں بھی سوچا جا رہا ہے۔

ماضی کا تحفظ، ماضی کی بازیافت، قدیم ورثہ کی صیانت، علاقائی ادب کا تحفظ اور اس کے لیے عملی اقدامات کے سلسلے میں غور و فکر بھی جشنِ الماس کا ایک حصہ ہے۔ اس سلسلے میں جدید ذرائع ابلاغ، اطلاعاتی تکنالوجی اور تکنیکی و مواصلاتی وسائل کے استعمال سے متعلق چند معروضات اور تجاویز پیشِ خدمت ہیں۔

بلا شبہ شعبۂ اردو، سری وینکٹیشورا یونی ورسٹی تروپتی میں علاقائی ادب پر گراں قدر تحقیقی کام ہوا ہے، جس کی خاطر خواہ پذیرائی نہیں ہو سکی کہ اس کا کما حقہ تعارف ادبی دنیا میں نہیں ہو سکا۔ شعبۂ اردو، سری وینکٹیشورا یونی ورسٹی کو ریاست آندھرا پردیش کے علاقہ رائل سیما کے ادبی سرمایہ کے لیے ایک مرجع اور مرکز کی حیثیت حاصل ہے۔ یہاں بالعموم تمام ادبی مآخذ تک رسائی کے علاوہ مختلف

تحقیقی مقالات بھی اہمیت کے حامل ہیں۔ان مقالات سے نہ صرف تاریخ کی گمشدہ کڑیاں باہم مربوط ہوتی ہیں، بلکہ مزید تحقیق وتنقید کے لیے کئی تشنہ ابواب سامنے آتے ہیں جن پر مستقبل میں کام کیا جاسکتا ہے۔

یہ ایک مبرہن حقیقت ہے کہ ہر علاقائی یونی ورسٹی میں علاقائی ادب کی جانب توجہ دی گئی،اور یہ بالکل درست اور حق بجانب بھی ہے کہ ہر علاقے کے ادب پر اسی دیار کے افراد دادِ تحقیق دے سکتے ہیں کیوں کہ وسائل اور واقفیت کے ساتھ رسائی بھی ممکن ہوسکتی ہے۔ بلا شبہ شعبۂ اردو، ایس.وی. یونی ورسٹی میں علاقہ رائل سیما کے شعر وادب پر خاطر خواہ کام ہوا،لیکن رائل سیما کے وقیع ادبی سرمایہ پر نقد وانتقاد کا کام ہنوز توجہ طلب ہے۔

رائل سیما کے اضلاع کرنول، کڈپہ، چتور اور اننت پور کی ادبی تخلیقات کو محفوظ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس سلسلے میں شعبۂ اردو، سری وینکٹیشورا یونی ورسٹی سے امید باندھنا مناسب معلوم ہوتا ہے۔شعبۂ اردو اس جانب توجہ مبذول کرے تو یہ کام بحسن وخوبی انجام دیا جاسکتا ہے۔

اس سلسلے میں ڈیجی ٹل کاری/ ڈیجٹلائزیشن، آن لائن مواد کو محفوظ کرنے کی جانب پیش قدمی ضروری ہے۔ ایک تجویز یہ بھی ہے کہ شعبۂ اردو، ایس.وی. یونی ورسٹی کا ایک ویب سائٹ بنایا جائے۔کم از کم ایک بلاگ بنایا جا سکتا ہے۔ گوگل بلاگ اسپاٹ/ ورڈ پریس پر بلاگ بنانے کی سہولت بالکل مفت دستیاب ہے۔تمام مواد اس پر محفوظ ہو جائے تو سب کے لیے قابل استفادہ بن سکتا ہے۔

اسی طرح ایک تجویز یہ بھی ہے کہ شعبۂ اردو، ایس وی یونی ورسٹی کے تحقیقی مقالات کو بھی آن لائن کیا جانا چاہیے تاکہ وہ انٹرنیٹ پر محفوظ رہیں۔ ایم فل اور پی ایچ.ڈی کے مقالات کے علاوہ زمانۂ قدیم میں ایم اے کے لیے لکھے گئے مقالات بھی یکجا کیے جاسکتے ہیں۔

سماجی رابطے کی ویب سائٹ فیس بک پر شعبۂ اردو، ایس.وی. یونی ورسٹی، تروپتی کا ایک صفحہ

بنایا جائے، جس پر شعبہ کی تمام کارکردگی، مختلف پروگراموں کی تفصیلات اور تصاویر شامل کی جائیں۔ اس سے شعبہ کے پروگراموں کی تشہیر بھی ہوگی اور شعبہ کی کارکردگی سے عوام کو واقفیت بھی پیدا ہوگی۔

دنیا کے سب سے بڑے ویڈیو پلیٹ فارم یوٹیوب پر شعبہ کے پروگراموں کو ریکارڈ کر کے اپ لوڈ کیا جائے۔ آج منعقد ہونے والا پروگرام کل ایک دستاویز بن جائے گا، اس کی تاریخی حیثیت ہوگی اور اس مواد سے استفادہ کرنے والوں اور اہلِ ذوق کے لیے یہ ایک بڑی سوغات ہوگی۔

علاقائی ادب کی بازیافت اور اس کے تحفظ کے لیے آن لائن ذرائع اور وسائل سے کوئی مفر نہیں ہے۔ آج ہر قسم کے مواد کی تلاش انٹرنیٹ پر ہی کی جاتی ہے۔ یہ عجیب بات ہے کہ سب اس سے مستفید ہونا چاہتے ہیں لیکن اس پر اپنی طرف سے کچھ اضافہ کرنا نہیں چاہتے، جب کہ اس پر ہر قسم کا دستیاب مواد اپ لوڈ کر کے دنیا بھر میں اس کی رسائی ممکن بنائی جاسکتی ہے۔

ہمارے محققین، ریسرچ اسکالرز، شعبے کے اساتذہ وطلبہ اور ابنائے قدیم کو مختلف مقامات پر مخطوطات، نادر ادبی مواد، غیر مطبوعہ کلام، قلمی بیاضیں وغیرہ دستیاب ہوتی ہیں۔ ریسرچ کے دوران مختلف افراد سے ملاقاتوں میں معلوم ہوتا ہے کہ یہاں فلاں فلاں چیزیں موجود ہیں۔ اگر اس مواد کو اسکین کر کے محفوظ کر لیا جائے تو یقیناً ایک بڑا کام ہوگا۔

غیر مطبوعہ مواد کا تحفظ ہماری ترجیحات میں شامل ہے لیکن اس کے علاوہ قدیم مطبوعہ مواد ہی اب نایاب اور ناپید ہوتا جارہا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ غیر مطبوعہ مواد کے علاوہ تمام مطبوعات کو بھی اسکین کر کے اپ لوڈ کیا جائے۔

کڈپہ، کرنول، چتور اور اننت پور اضلاع کے شعرا کے مجموعہ ہائے کلام، ادبی تخلیقات اور مطبوعہ رسائل وجرائد محفوظ ہوجائیں تو مستقبل کے لیے ایک بڑا کام ہوجائے گا۔

کڈپہ سے مجلّہ سلوک سلسلہ وار شائع ہوا، جس کے تمام شمارے دستیاب نہیں ہیں۔ اسی طرح کرنول سے شائع ہونے والے ماہنامہ پیکرِ خوشبو، شاہین، رہبرِ کرنول وغیرہ کی دستیاب فائلوں

کی ڈیجیٹل کاری ایک اہم کام ہوگا۔ کڈپہ سے شائع ہونے والے ادبی مجلّہ دبستان کے تمام شماروں کو اسکین کر کے اپ لوڈ کرنا بھی ضروری ہے کہ اس کا ہر شمارہ دستاویزی نوعیت کا حامل ہے۔

موجودہ دور، اطلاعاتی تکنالوجی اور معلومات کے انفجار کا دور ہے۔ اس دور میں جہاں ہم یہ چاہتے کہ ہر چیز ہمیں آن لائن دستیاب ہو، وہیں خود ہم پر بھی یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ ہم بھی حتی المقدور اس ذخیرے میں اضافہ کا سامان کریں۔

اردو زبان آج اطلاعاتی تکنالوجی کے عہد میں دنیا کی اہم زبانوں میں شامل ہو چکی ہے۔ اردو زبان میں لاتعداد ویب سائٹس، آن لائن ذخائر و وسائل، لغات، کتب، رسائل، جرائد اور نادر و نایاب سمعی و بصری مواد موجود ہے، اس ذخیرے سے استفادہ کا ماحول پیدا ہو چکا ہے لیکن اسے مزید عام کرنے کی ضرورت ہے۔

شعبۂ اردو میں جدید وسائل اور ذرائع سے استفادہ کے مختلف النوع امکانات روشن ہیں۔ تدریس و اکتساب کے عمل میں جدید وسائل کا استعمال ناگزیز ہو گیا ہے۔ انٹرنیٹ پر دستیاب مواد اور آن لائن سورسز، دراصل معلومات کی ایک لامحدود دنیا سے استفادہ کے وسائل تک رسائی ہے۔ اردو تدریس میں انٹرنیٹ کے بہتر استعمال کے ذریعہ آموزش و اکتساب کے عمل میں غیر معمولی فوائد مرتب ہوتے ہیں اور تدریسی مقاصد میں کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

تمام ادبی متون اور بیشتر مراجع و مصادر انٹرنیٹ پر مفت دستیاب ہیں۔ ان سے بھرپور فائدہ اٹھانا چاہیے۔ فی زمانہ طلبہ میں یہ خطرناک رجحان پیدا ہو گیا ہے کہ ادبی متون اور شاملِ نصاب درسی کتابوں کے مطالعہ کے بغیر صرف سرسری معلومات پر اکتفا کیا جا رہا ہے۔ صحت مند رجحان یہ ہونا چاہیے کہ شاملِ نصاب متن و مواد کا راست مطالعہ کیا جائے۔ صرف نوٹس یا تدریسی مواد کے بجائے نصابی کتابوں کے علاوہ سفارش کردہ کتابوں کا بھی مطالعہ کیا جائے۔ عام طور پر طلبہ صرف امتحانی نقطۂ نظر سے نصابی مطالعہ تک محدود رہتے ہیں۔ اگر ان میں مطالعہ کا ذوق پیدا کیا جائے اور انٹرنیٹ

پر موجود بیش بہا ادبی سرمایہ سے استفادہ کی جانب راغب کیا جائے تو اس سے مثبت نتائج ضرور مرتب ہوں گے۔

وزارتِ ترقی انسانی وسائل اور یو جی سی کی جانب سے طلبہ کے لیے خود اکتسابی مواد فراہم کر دیا گیا ہے۔ مستقبل میں اس نوعیت کے کورسز بھی لازم قرار دیے جائیں گے۔MOOCs یعنی وسیع تر آن لائن اوپن کورسز اور اس کا پلیٹ فارم سوایم SWAYAM یعنی خواہشمند نوجوان اذہان کے سرگرم 'ویب مطالعہ' کے لیے موجود ہے۔ اسی طرح ایم اے کی سطح پر طلبہ کے لیے تمام مضامین میں تدریسی مواد، خاص طور پر اردو کے تمام پرچوں کی اکائیاں بمعہ ویڈیو اسباق اور خود اکتسابی مواد، ای -کانٹینٹ کے ساتھ کل 312 اکائیاں/ ماڈیولز موجود ہیں۔ طلبہ کو ترغیب دی جائے کہ وہ ای پی جی پاٹھ شالا/(https://epgp.inflibnet.ac.in) سے استفادہ کریں۔ اردو اسباق کے لیے یو آر ایل ملاحظہ کریں:

https://epgp.inflibnet.ac.in/Home/ViewSubject?catid=776

مولانا آزاد نیشنل اردو یونی ورسٹی، حیدر آباد کے انسٹرکشنل میڈیا سینٹر کی جانب سے یوٹیوب پر ایک چینل پر تمام اسباق اور نصابی ضروریات کی تکمیل کے لیے ویڈیو اسباق فراہم کیے گئے ہیں۔ اس یوٹیوب چینل پر اردو ادب کے علاوہ دیگر مضامین کے اسباق بھی موجود ہیں اور مختلف سیمیناروں اور پروگراموں کے ویڈیو بھی اپ لوڈ کیے جاتے ہیں، جن سے استفادہ طلبہ کے لیے یقیناً فائدہ مند ثابت ہوسکتا ہے۔ رسائی کے لیے ملاحظ فرمائیں:

https://www.youtube.com/channel/UC8bmtIx3qQyHTnafF0uoUBA

انٹرنیٹ پر آن لائن رسائل و جرائد اور اخبارات کے علاوہ کئی ایسی لائبریاں موجود ہیں جہاں اردو کی کتابیں پی ڈی ایف شکل میں مفت فراہم کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ جدید دور کے تقاضوں کے مطابق کاپی رائیٹ کے بغیر کریٹیو کامن (CC) لائسنس کے ساتھ بہت سا وقیع ادبی

سرمایہ مہیا کر دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں کئی افراد نے گراں قدر کام کیا ہے۔ خاص طور پر محترم اعجاز عبید اور ڈاکٹر سیف قاضی کا تذکرہ ضروری ہے کہ انھوں نے ''بزمِ اردو لائبریری'' قائم کی۔ انٹرنیٹ پر اردو کے اس کے ذخیرہ میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ اردو کی کئی آن لائن لائبریوں کے علاوہ موبائل کے اپلیکیشن بھی موجود ہیں۔ صرف گوگل پر اردو میں تلاش کرنے کی دیر ہے، آپ اپنی مطلوبہ کتاب تک پہنچ سکتے ہیں۔

شعبۂ اردو، ایس. وی. یونی ورسٹی، تروپتی میں پروجیکٹر اور انٹرنیٹ کی سہولتیں میسر ہیں۔ ان کا استعمال کرتے ہوئے طلبہ و طالبات کو تفویضات کے طور پر ایسے مفوضہ کام دیے جا سکتے ہیں جس سے دستیاب مواد کا ڈیجیٹلائزیشن ہو سکے۔ خود شعبۂ اردو، ایس وی یونی ورسٹی کے اساتذہ اور فارغین کے مقالات، تخلیقات اور مطبوعات کو آن لائن فراہم کیا جائے تو یہ خود ایک بہت بڑی ادبی خدمت ہوگی۔ میرا خیال ہے کہ ایس. وی. یونی ورسٹی میں داخل کردہ ایم فل اور پی ایچ ڈی کے مقالات اگر ان پیج یا سافٹ کاپی میں مل جائیں تو انہیں اپ لوڈ کرنے میں بڑی آسانی رہے گی۔ شعبۂ اردو کے بلاگ پر پوسٹ کرنے میں اگر کوئی مانع ہو تو اس کی ایک متبادل شکل یہ بھی ہو سکتی ہے کہ خود مقالہ نگار اپنا ایک بلاگ بنائے اور اس پر اپنا مقالہ یونی کوڈ میں اپ لوڈ کر دے۔ واضح رہے کہ ماضی قریب میں داخل کردہ تمام مقالات یو.جی.سی کے احکام کے مطابق آن لائن اپ لوڈ کر دیے گئے ہیں۔ پچھلے چند سالوں سے تمام یونی ورسٹیوں میں اس کا التزام کیا جا رہا ہے۔

معروف سرچ انجن گوگل پر تلاش کے لیے بجائے رومن اردو کے یونی کوڈ اردو کے استعمال کا رواج عام ہونا چاہیے۔ رومن اردو لکھنے سے دستیاب مواد کی حصول یابی ممکن نہیں جب کہ اردو میں تلاش ہمارے لیے ممد و معاون ثابت ہوتی ہے اور اردو کے ذخیروں تک ہماری رسائی ہوتی ہے۔ اسی طرح طلبہ و طالبات میں جدید ذرائع ابلاغ اور اطلاعاتی تکنالوجی کے مفیدِ مطلب استعمال کا رجحان پیدا کرنا بھی ضروری ہے۔

یو جی سی کی جانب سے آن لائن وسائل اور کتب خانوں کی سہولت موجود ہے۔ ای پی جی پاٹھاشالہ، شودھ گنگا، شودھ سندھو وغیرہ پر شعبۂ اردو کے تحقیقی مقالات کی فراہمی کے علاوہ آن لائن سورسس، این لسٹ، انقلاب نیٹ اور دیگر آن لائن سورسز سے استفادہ کا ماحول پیدا کیا جاسکتا ہے۔

کڈپہ، کرنول، ادونی، ننديال، رائے چوٹی، اننت پور، کدری، چتور اور اس کے گرد و نواح میں لکھی گئی کتابوں سے یہاں کے تاریخی احوال و کوائف اور ادبی تاریخ کی بازیافت ہوسکتی ہے۔ ہماری ادبی تاریخ کی کڑیوں کو مربوط کرنے اور سلکِ گہر مرتب کرنے کا کام شعبۂ اردو سے توجہ طلب ہے۔

اردو اداروں اور ادبی تنظیموں کی خدمات پر بھی تحقیقی کام کی ضرورت ہے۔ انجمنوں، اداروں اور تنظیموں نے اردو کے لیے جو کچھ کام کیا، اس کا اعتراف کیا جانا چاہیے اور اس میں کسی تعصب و تحفظ کے بغیر سب کی ستائش کی جانی چاہیے تا کہ مزید کام ہو سکے۔ اس سلسلے میں شعبۂ اردو کی جانب سے تمام تنظیموں کا ایک وفاق/کنسورٹیم بنایا جاسکتا ہے۔

موجودہ دور میں سماجی رابطے/سوشیل میڈیا کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ سوشیل میڈیا پر اردو زبان کو بڑی مقبولیت حاصل ہوئی ہے۔ اہل اردو، انٹرنیٹ پر اردو زبان کا بھر پور استعمال کر رہے ہیں۔ اردو میں لاتعداد ویب سائٹس، متعدد بلاگس، ہزاروں صفحات اور لاکھوں گروپ متحرک و فعال ہیں۔ موبائل فون پر اردو زبان میں لکھنے کے رجحان میں اضافہ ہو رہا ہے اور رومن اردو کا استعمال معیوب سمجھا جا رہا ہے۔ ان حالات میں سوشیل میڈیا پر شعبۂ اردو کی نمائندگی ہو تو بہت اچھا ہوگا۔ شعبۂ اردو کا یک آن لائن مجلّہ بھی شائع کیا جاسکتا ہے، جس میں نشر و اشاعت اور طباعت کے خرچ کے بغیر مجلّہ کو EISSN کے ساتھ ویب سائٹ یا بلاگ پر شائع کیا جاسکتا ہے۔ اسی طرح شعبۂ اردو کا ایک آن لائن خبرنامہ بھی مرتب کیا جاسکتا ہے، جس میں شعبہ کی سمت و رفتار، ادبی سرگرمیوں اور پروگراموں کی تفصیلات شائع کی جاسکتی ہیں۔

اردو میں ٹائپنگ کے لیے کئی ایک موبائل اپلی کیشنز موجود ہیں۔ خود حکومتِ ہند کی جانب

سے وزارتِ الکٹرانکس اور انفارمیشن ٹکنالوجی کی جانب سے سی- ڈیک نے یونی کوڈ اردو فونٹس جاری کیے ہیں۔اسی طرح حکومتِ ہند کے محکمۂ تکنالوجی ڈیولپمنٹ فار انڈین لینگویجز کی جانب سے اردو فونٹس اور کی بورڈ جاری کیا گیا ہے۔گوگل نے ہندوستانی زبانوں کے لیے جو اِنڈک کیبورڈ بنایا ہے،اس میں اردو بھی شامل ہے۔کئی اپلیکیشنز مفت بھی موجود ہیں،جن سے اردو ٹائپ کرنے میں سہولت پیدا ہوگئی ہے۔ اس سلسلے میں سوفٹ کی بورڈ بہت عمدہ ہے ،گوگل پلے اسٹور پر SwiftKey کو مفت حاصل کرسکتے ہیں۔

شعبۂ اردو، ایس.وی. یونی ورسٹی، ترو پتی نے ابتدا(1959) ہی سے قائدانہ رول ادا کیا ہے۔متحدہ ریاست آندھرا پردیش میں بالعموم اور علاقۂ رائل سیما میں بالخصوص شعبۂ اردو گزشتہ ساٹھ سال سے جس طرح یونی ورسٹی کی سطح پر درس وتدریس کا محض ایک شعبہ نہ ہوکر، پورے علاقے کے شعرا و ادبا اور اہلِ قلم کے لیے رابطے کا ایک مرکز، قلم کاروں کی رہبری و رہنمائی کا ذریعہ، ادبی و تہذیبی پروگراموں کے انعقاد میں سرگرم ادارہ، علاقائی ادب کا محافظ، نقد و انتقاد کا سربراہ، قلم کاروں کا مشیر و رہنما، ادبی ثقافت وتہذیب کا پائینیر اور زبان وادب کا سرخیل ہونے کی حیثیت سے اس کا جو وقار و اعتبار رہے، وہ نہ صرف قائم و دائم رہے بلکہ اس کی آن بان اور شان وشوکت میں اضافہ ہوتا رہے۔ میں، شعبۂ اردو کی ساٹھ سالہ روشن تاریخ کے مثبت عناصر کی پاسداری ،صالح اقدار کی استواری اور ادبی روایات کی برقراری کے لیے نیک خواہشات اور بہترین تمنائیں پیش کرتا ہوں۔

☆☆☆

Book released in Commemoration of
Diamond Jubilee Celebrations
[1959-2019]
Dept. of Arabic, Persian & Urdu
Sri Venkateswara University
Tirupati-517502 [A.P]

Samth-o-Rafthaar

Collection of Articles

Editor In-Chief
Dr. Md. Nisar Ahmed
Head, Dept. of Urdu

Editor
Dr. Md. Ameenullah
Asst. Prof. Dept. of Urdu

ISBN 978-81-922156-8-6

9 788192 215686

Al Muneer Publications
Chitvel-516150 [Kadapa Dt.]A.P

Dabistan KADAPA-516005 A.P Mob: 9000050945

جشن الماس
شعبۂ اردو، جامعہ سری وینکٹیشورا : تروپتی